



دعا کرتے وقت درست طور پر خدا کے پاس آئیں

کیا آپ نے کبھی بچوں کو محیل کو د کے دوران تحریر کرتے دیکھا ہے؟

”یہ مجھے دو“ ایک کہتا ہے۔

”کیوں؟“ دوسرا کہتا ہے۔

”کیونکہ یہ مجھے چاہیے۔“ پہلا جواب دیتا ہے۔

اور اس طرح وہ ایک دوسرے کے ساتھ تکرار کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے

اکھی تک یہ بات نہیں سمجھی کہ کسی کے پاس جا کر کوئی چیز کس طرح مانگی جاتی ہے۔

بعض لوگ جب دعا کرتے ہیں تو انکا طرزِ عمل انہی بچوں کی مانند ہوتا ہے۔

اگرچہ خدا ہمیشہ ہماری سنتا ہے جب ہم دعا کرتے ہیں ہمیں درست طور پر اسکے پاس جانا

سکھنا چاہیے۔

اس سبق میں آپ سیکھیں گے کہ خدا کے حضور کس طرح ایسے روایے کے ساتھ

حاضر ہوا جائے جس سے اس عزت اور تعظیم کا اظہار ہو جسکا وہ حقدار ہے۔ جو کچھ باطل

مقدس دعا کے طریقے، وقت اور جگہ کے متعلق سکھاتی ہے آپ اس سبق میں سیکھیں

گے۔ جو باشیں آپ سیکھیں گے وہ آسمانی باپ سے بات کرنے میں آپ کو اعتقاد دیں گی۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

دعا کا درست طریقہ کیا ہے؟

دعا کے درست رویے کیا ہیں؟

دعا کہاں کرنی چاہیے؟

دعا کس حالت میں کرنی چاہیے؟

دعا کس نمونے کے تحت کرنی چاہیے؟

یہ سبق آپ کی مدد کریگا.....

☆ خدا کے پاس درست بنیاد پر اور درست رویوں کے ساتھ آنے میں۔

☆ باہم مقدس کی تعلیمات پر عمل کرنے میں کہ دعا کیسے، کب اور کہاں

کرنی چاہیے۔

دعا کا درست طریقہ کیا ہے؟

مقدمہ نمبر ۱ خدا کے بینے یوں کے وسیلے سے خدا کے حضور آنے کی اہمیت کی وضاحت کرتا۔

”کیا اس سے کوئی فرق پڑتا ہے کہ ہم کس طرح دعا کرتے ہیں؟“ بعض لوگ پوچھتے ہیں۔ ”کیا تمام مذاہب خدا کی نہیں لے جاتے؟“ یوں اس نے فرمایا:

یو جتنا ۱۳:۲ ”راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔“

اسلئے ہم باپ کے پاس یوں اس کے وسیلے سے اور اس کام کی بنیاد پر جاتے ہیں جو یوں نے ہمارے لئے کیا ہے۔ ہم یوں کے نام میں دعا کرتے ہیں اور اسکے وعدوں کو پیش کرتے ہیں گویا ہم آسمان کے بینک میں چیک پیش کر رہے ہوں۔ اسکے اکاؤنٹ میں رقم ختم نہیں ہوتی۔ اور یوں بذات خود ہاں موجود ہیں کہ اپنے وعدے کو پورا کریں اور ہماری اس فرد کے طور پر شناخت کریں جنہیں انہوں نے اختیار بخشنا ہے کہ وہ اسکے اکاؤنٹ سے روپے نکلاو سکتا ہے۔ جو یوں پر ایمان رکھتے ہیں وہ ان سے کہتے ہیں: یو جتنا ۱۳:۱۴ ”اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بینے میں جلال پائے۔“

عبرانیوں ۱۰:۱۹ ”پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یوں کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔“

عبرانیوں ۱۲:۱۳ ”پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کا ہن ہے جو

آسمانوں سے گذر گیا یعنی خدا کا بیٹھا یسوع تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔
کیونکہ ہمارا ایسا صدارکا ہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرود ہو سکے
بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بیناہ رہا۔ پس آؤ ہم
فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر حرم ہوا وہ فضل حاصل
کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

مشق

1

سوچنے کیلئے۔ جب آپ یہ الفاظ "یسوع" کے نام میں، استعمال کرتے ہیں۔
تو آپ کے معنی کیا ہوتے ہیں؟ مندرجہ ذیل میں سے منتخب کریں۔
الف: میں اپنی نیکی کی بنیاد پر نہیں مانگتا بلکہ اس کام کی بنیاد پر جو یسوع
نے میرے لئے کیا ہے یعنی مجھے خدا کا فرزند بنایا ہے۔
ب: میں یہ نہیں سوچتا کہ انکا کیا مطلب ہے صرف عادت کے
مطابق انہیں بول دیتا ہوں۔
پ: جو کچھ یسوع نے مجھ سے وعدہ کیا ہے میں وہ مانگنے اور حاصل
کرنے کے لئے آیا ہوں۔

ت: میں یسوع کا ہوں اور اس سے درخواست کرتا ہوں کہ میری مدد
کریں۔

ث: سبی درخواستیں یسوع اسح کرتے، ان سے اسکے نام کی بڑائی
ہوگی، ان سے وہ خوش ہو گئے، اور اسلئے میں اسکے نام میں اور

اُنکی خاطر یہ سب مانگتا ہوں۔

ث: یہ الفاظ کسی جادو کی مانند ہیں جس سے ہماری دعائیں سنی جائیں گی۔

ج: میرے سردار کا ہن کی حیثیت سے یوسع اپنے نام میں باپ سے اُنکی درخواست کریں۔

چ: میں اس طرح اسلئے دعا کرتا ہوں کیونکہ یوسع نے اسکا حکم دیا ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ الفاظ کے کیا معنی ہیں۔

عبرانیوں ۱۰:۱۹ میں لکھا ہے کہ ہمیں کس کے وسیلے سے خدا کے حضور آنے کی

2

آزادی ہے؟

الف: یوسع کی موت کے وسیلے سے۔

ب: پر خلوص توبہ کے وسیلے سے۔

ج: مقدسوں کی دعاؤں کے وسیلے سے۔

دعا کے درست رویے کیا ہیں؟

معتمد نمبر ۲ ان مناسب رویوں کی نشاندہی کرنا جو خدا کے حضور آنے میں ہمیں اپنانے چاہیں۔

عزت، خوشی، شکر گذاری، اعتماد

خدا کی ذات، اُنکی نیکی، محبت اور قدرت کے متعلق سوچنا ہمارے لئے آسان بناتا ہے کہ ہم درست رویوں کے ساتھ اسکے پاس آ سکیں۔ ہم اپنے خداوند اور خالق کے پاس عزت اور تابعداری کی روح میں آتے ہیں جو کچھ وہ ہمیں بتاتا ہے ہم اسے کرنے کے

لئے تیار ہوتے ہیں۔ ہم اپنے باپ کے حضور خوشی، شکرگزاری اور اعتماد کے ساتھ آتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا ہماری دعاؤں کو نے گا اور انکا جواب دیگا کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے اور کیونکہ اس نے وعدہ کیا ہے کہ جس کی ہمیں ضرورت ہوگی وہ ہمیں فراہم کریگا۔ یوں نے ہمیں دعا کے متعلق بتایا ہے:

لوقا ۹: "ما غتو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹا تو

تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔"



جب ہم خدا سے بچے دل سے دعا کرتے ہیں اور خدا ہماری سن لیتا ہے اور ہم اسے جواب دیتے ہوئے دیکھ لیتے ہیں تو ہم تجربے سے سیکھتے ہیں وہ ضرور ہماری سنتا اور جواب دیتا ہے۔ اس سے ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ بعض اوقات ہمیں صبر سے انتظار کرنا پڑتا ہے لیکن ہم اس جواب کے لئے جو وہ دے گا خدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور اسکی شکرگزاری کر سکتے ہیں۔

اس بات کو بھی یاد رکھیں کہ خدا کسی کا طرف نہ رہیں ہے۔ وہ سب سے محبت رکھتا ہے اور ہم سب کو خوش آمدید کرتا ہے۔ پطرس رسول نے یہ بات اپنے تجربے سے سیکھی اور کہا:

اعمال ۳۳: ۳۵ "اب مجھے پورا یقین ہو گیا کہ خدا کسی کا طرف نہ رہیں۔

بلکہ ہر قوم میں جو اس سے ڈرتا ہے اور استبازی کرتا ہے وہ اُسکو پسند آتا ہے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

عاجزی اور توبہ

یسوع نے دعائیں غلط اور درست رویے کے بارے میں بتانے کے لئے دو مردوں کی مثال دی:

لوقا ۱۰:۱۸-۲۰ ”وُنَخَصَّ يَهُكْلَ مِنْ دُعَاءِ كَرَنَّتَهُنَّ۔ إِيَّكَ فَرِيزِي۔ وَوَسَرَا مُحَصُولَ لِيَنَّهُنَّا لَالا۔ فَرِيزِي كَهُرَّا ہوَكَرَانَپَنَّ جِي مِنْ یُوں دُعَاءِ كَرَنَّتَهُنَّا لَكَ كَاَءَ خَدا! مِنْ تِيرَا شَکَرَ كَرَتا ہوں کَہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زنا کار یا اس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔ میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدی پر دہ کی کی دیتا ہوں۔ لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسان کی طرف آنکھ اٹھائے بلکہ چھاتی پیٹھ پیٹھ کر کہا کہ اے خدا! مجھ گنہگار پر حرم کر۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرا کی نسبت راستباز شہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنایا گا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنایا گا وہ بڑا کیا جائیگا۔“



دوسروں کی جانب غرور اور عیب جوئی کا رویہ گناہ ہے۔ اور گناہ ہمیں خدا کی حضوری اور برکت سے جدا کرتا ہے۔ فریسی اپنے لئے دروازہ بند کر رہا تھا۔ لیکن توہہ (گناہ پر افسوس کرنا اور گناہ سے بازا آنے کا ارادہ کرنا) معافی اور خدا کی برکت حاصل کرنے کے لئے دروازہ کھلوتی ہے۔ عاجزی غرور کا مقابلہ ہے۔ محصول لینے والا جانتا تھا کہ وہ گنہگار ہے اور اس نے اسکا اقرار کیا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ خدا کی برکت کا حقدار نہیں ہے۔ (ہم میں سے کوئی بھی نہیں ہے)۔ لیکن اس نے رحم کی درخواست کی۔ اور خدا نے اسے معاف کیا۔

دوسروں کو معاف کرنا اور ان سے محبت رکھنا

نفرت، کدورت اور دوسروں کو معاف کرنے کی عدم رضامندی ہمارے اور خدا کے درمیان دعا کے دروازے کو بند کر دے گی۔ یسوع نے فرمایا:

متی ۱۵:۱۳۔۱۴ "اسلئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمکو معاف کریگا۔ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا۔"

اگر ہم نے کسی کے خلاف گناہ کیا ہے تو یسوع اسی ہمیں تعلیم دیتے ہیں کہ ہمیں اسے درست کرنا چاہیے اور معافی مانگنی چاہیے۔ ہمیں خیال رکھنا چاہیے کہ ہم اپنے گھر میں، کام پر، یا جہاں کہیں ہم ہوں دوسروں کے ساتھ محبت اور شفقت کا برتاؤ کریں۔ تند رویے دعائیں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

متی ۲۳:۵۔۲۲ "پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گذرا تھا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔ تو وہیں قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گذران۔"

جب آپ دعا کرتے ہیں

پریووین سکول کی ایک توجوان استانی اسٹیلہ خدا سے دعا کر رہی تھی کہ وہ اسے روح القدس سے معمور کرے۔ دعا کے دوران خدا نے کسی شخص کے خلاف اسکی نفرت اس پر ظاہر کی۔ اس نے دعا کی ”خداوند میں اسے معاف کرتی ہوں۔ میں تیری منت کرتی ہوں کہ میری نفرت کے لئے مجھے معافی فرم۔ کل صبح میں اسے خط لکھوں گی اور اس سے معافی کی درخواست کروں گی۔“ فوراً ایک گہری خوشی اور اطمینان کا احساس اسٹیلہ پر چھا گیا اور جب خدا نے اسکی دعا کا جواب دیا اور اسے روح سے معمور کیا تو اس نے خدا کی تعریف کرنا شروع کر دی۔

دیانتداری اور خلوص

جب آپ دعا کریں تو جو کچھ آپ کہتے ہیں اسے خلوص دل سے کہیں۔ اکثر ہم دعائیں کہہ دیتے ہیں لیکن یہ نہیں سوچتے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں۔ یہ نوع کو اسکے متعلق بہت کچھ کہتا تھا۔

مشق

ذیل میں کئی رویے پیش کئے گئے ہیں۔ ان رویوں کے نیچے لکیر کھینچیں جو آپ دعائیں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

غور	خلوص	خوشی	سننا
تعزیز	دیانتداری	توہہ	شکر گزاری
محبت	اعتماد	اعتماد	معافی
عاجزی	فرمانبرداری	فرمانبرداری	پرستش
عزت			



دعا کہاں کرنی چاہیے؟

سب سے پہلے یہ یاد رکھیں کہ خدا ہر جگہ موجود ہے۔ پس آپ جہاں کہیں بھی ہوں خدا آپ کی سن سکتا ہے اور آپ کو جواب دے سکتا ہے۔ تاہم باطل مقدس میں ہم دیکھتے ہیں کہ دعا کی چند خاص جگہیں موجود ہیں۔ ہمارے گرجا گھر و شلیم کی یہیکل کی مانند خدا کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں جو خدا کا گھر ہے اور جہاں ہم اسے ملنے کے لئے جاتے ہیں۔ یہ دعا کی خاص جگہیں ہیں۔

مرقس ۱۱:۷ "میرا گھر سب قوموں کے لئے دعا کا گھر کہلائے گا"۔

یسوع نے لوگوں کو بتایا کہ جگہ اس قدر اہم نہیں ہے جس قدر رویہ دعا میں اہم ہے۔ لیکن انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں پوشیدگی میں اپنے گھر میں دعا کرنی چاہیے۔ جب ہم خاموشی سے اپنے اندر دعا کرتے ہیں تو ہم اس اصول کی پیروی کرتے ہیں لیکن اچھا ہے کہ ہمارے پاس ایک ایسی جگہ ہو جہاں ہم پوشیدگی میں خدا کے ساتھ تھا وقت گزار سکیں۔ وہاں ہم خاموشی سے دعا کے دوران سوچ سکتے ہیں اور خدا کی آواز سن سکتے ہیں۔

متی ۶:۶ "جب تو دعا کرے تو اپنی کو ظہری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا کر۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلتے گا"۔

خدا اپنے کلام میں بتاتا ہے کہ ہمیں دوسروں کے ساتھ بھی دعا کرنی چاہیے۔

آپ کسی ایسے دوست کے ساتھ دعا کر سکتے ہیں جو دعائیں آپکا ساتھی ہو۔ اگر ممکن ہو تو آپ کو اپنے خاندان کے ساتھ دعا کرنی چاہیے۔ کئی جگہوں میں دعا سیگروہ گھر میں یا کسی دوسری آرام دہ جگہ میں ملتے ہیں۔ اعمال میں ہم ایسے ہی ایک گروہ کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

یہ ایک عورتوں کا گروہ تھا جو ریا کے پاس ملتی تھیں۔ اور پھر یقیناً خدا کے گھر میں ایمانداروں کے ساتھ آپ کو خاص عبادت کا موقع ملتا ہے۔



تھا

دوسٹ کے ساتھ }
اپنے خاندان کے ساتھ }
دعا یئے گروہ کے ساتھ }
کلیسیا کے ساتھ }
جہاں کہیں آپ ہیں }
 دعا

مشق



4 آپ نے جگہ، اسکی جگہیں یا حالات دیکھے ہیں جہاں آپ دعا کر سکتے ہیں۔

یہ فہرست اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اور پھر ہیان کیجیے کہ ہر حالت کا ایک خاص فائدہ کیا ہے۔ کیا آپ دعا کے موافقوں کو استعمال کر کے اپنے تمام فوائد کو استعمال کر رہے ہیں؟

دعا کس حالت میں کرنی چاہیے؟

مقصد نمبر ۳ بیان کرتا کہ باہل مقدس دعا کے لئے کس جسمانی حالت کا کہتی ہے۔ باہل مقدس میں ہم پڑھتے ہیں کہ بعض اوقات عزت اور تعظیم کے لئے کھڑے ہو کر دعا کرتے تھے۔ بعض اوقات وہ گھٹنے بیک کر دعا کرتے جس طرح کوئی عزت، تابعداری اور فرمائیداری کی رضامندی کے اظہار کے لئے بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ زبور نویس رات کو بستر پر دعا کرنے کے متعلق لکھتا ہے۔ ہم پڑھتے ہیں کہ داؤ دخداوند کے حضور بیٹھا اور جب پنځست کے دن روح القدس نازل ہوا تو ۱۲۰ ایماندار بیٹھے ہوئے تھے۔ اگر ہم طویل وقت کے لئے دعا کر رہے ہیں تو یہ بات اہم ہے کہ ہم آرام دہ اور پر سکون حالت میں بیٹھیں اور یہ سوچنے کے بر عکس کے ہم کسی بے آرائی کی حالت میں ہیں جس دعا کے متعلق سوچیں۔ تا ہم بعض اوقات ہم انہ کر چل پھر سکتے ہیں تا کہ ہم دعا کے دوران بیدار رہیں۔



بعض لوگ آنکھیں بند کر کے دعا کرتے ہیں تاکہ ایسے مناظر سے دور رہا جائے جو خدا سے توجہ ہٹا سکتے ہیں۔ بعض یوسع کی مانند آسمان کی جانب آنکھیں اٹھا کر دیکھتے ہیں۔ بعض اوقات ہم پرستش اور پر خلوص درخواست کے مزاج میں اپنے سر جھکاتے ہیں اور اپنے ہاتھ باندھتے ہیں۔ بعض اوقات ہم اپنے ساتھ دعا کرنے والے شخص کا ہاتھ پکڑتے ہیں اور باہم اتفاق سے اپنی دعاوں کو تحدی کرتے ہیں۔ بعض اوقات بالکل مقدس کے وقت کے لوگوں کی مانند ہم اپنے ہاتھ خدا کی تعریف میں بلند کرتے ہیں یا درخواست میں اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں گویا کسی جواب کو قبول کر رہے ہوں۔ ہم یوسع کے نام میں اس شخص پر اپنے ہاتھ رکھتے ہیں جسکے لئے ہم دعا کر رہے ہیں اور مجھ وہ کرتے ہیں کہ وہ ہمارے ہاتھوں کو شفایا کسی شخص کی حوصلہ افزائی یا کسی خاص کام کے لئے علیحدہ کرنے کے لئے استعمال کرے گا۔

دعا کرتے وقت درست طور پر خدا کئے پاس آئیں

زبور ۹۵: "آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالق خداوند کے حضور
کھنثے نہیں۔"

زبور ۱۳۲: "مقدس کی طرف اپنے ہاتھ انخواہ اور خداوند کو مبارک کہو۔"

مشق

5

بائل میں دعا کی مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم

الف: جھک سکتے ہیں اور سرگاؤں ہو سکتے ہیں۔

ب: کسی بھی جسمانی حالت میں دعا کر سکتے ہیں۔

ج: پر لازم ہے کہ آنکھیں بند کریں۔

دعا کس نمونے کے تحت کرنی چاہیے؟

مقصد نمبر ۲: ترقی کے نمونے کے طور پر دعائے ربانی کا تجزیہ کرنا۔

یوں نے ہمیں دعاؤں کا بہترین نمونہ بھی دیا ہے اور دعا کے متعلق جیرت انگیز
تعلیمات بھی۔ ہم اسے "دعائے ربانی" کہتے ہیں۔ ہم اسے دو طریقوں سے استعمال
کرتے ہیں۔ ۱۔ ایسی دعا کے طور پر جسے ہم زبانی یاد کرتے اور دھراتے ہیں۔ اور ۲۔ دوسرا
دعاؤں کے نمونے کے طور پر۔

متی ۹: ۶ "پس تم اس طرح دعا کیا کرو کہ اے ہمارے باپ تو جو آسان

پر ہے تیرانا مپاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی

جب آپ دعا کرتے ہیں

آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روزگاری روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔ اور ہمیں آزمائش میں شالا بلکہ برائی سے بچا۔

اس دعا کے مختلف تراجم ہو سکتے ہیں۔ مجھے وہ ترجمہ پسند ہے جو بعض قدیم مسودوں میں پایا جاتا ہے لیکن بعض مسودوں میں موجود نہیں ہے۔ ”کیونکہ باوشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین“۔ اس طرح ہم اپنی دعاؤں کا آغاز اور اختتام اس بات کے اعتراض سے کرتے ہیں کہ خدا کون ہے اور اس وقت کی جانب دیکھتے ہیں جب وہ اس زمین پر خدا کی کامل حکومت کو قائم کر لیگا۔ آمین کے معنی ہیں ”ایسا ہی ہو“۔ دعا کے اس خوبصورت نمونے میں یسوع ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم ”اپنے باپ سے جو آسمان پر ہے“ دعا کریں۔ خدا وہ ہے جس سے ہم دعا کرتے ہیں۔ ہم اعتماد کے ساتھ اسکے فرزندوں کی حیثیت سے اس کے پاس آتے ہیں تاکہ اپنی ضروریات اس کے سامنے پیش کر سکیں۔ ہم احترام کے مزاج میں اسکے پاس آتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اس کا نام پاک مانا جائے، اور ہم اور دوسروں لے لوگ اسکو عزت اور جلال دیں۔

تمام حالات میں پہلی اور اہم ترین بات یہ ہے کہ ہم دعا کریں کہ خدا کی مرضی پوری ہو۔ اور خدا وہ کرے جو اسکی نظر میں بہترین ہے۔ جب ہم اسے موقع دیتے ہیں کہ وہ دعا میں ہماری رہنمائی کرے تو وہ ہمیں اس بات کا بوجھ بخشنے گا کہ ہمیں کس بات کے لئے دعا کرنی چاہیے اور ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ جب ہم اس سے دعا کرتے ہیں کہ جو کچھ ہمارے خاندان، قوم اور خداوند یسوع اُس کی کلیسا میں ہو رہا ہے اس میں اسکی مرضی پوری ہو تو ہم اسکے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

ہمارا آسمانی باب ہم سے محبت رکھتا ہے اور جو کچھ ہمیں ہر روز کیلئے ضرورت ہے ہمیں دینا چاہتا ہے۔ یعنی خواراک حاصل کرنے کیلئے کام، کام کرنے کیلئے قوت اور صحت، حکمت، درست تعلقات، گھر، کپڑا۔ وہ ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم یا اس سے مانگیں۔ ہمیں خدا سے دعا مانگنی ہے کہ وہ ہمارے گناہ معاف کرے۔ اس میں وہ بڑے جذبات بھی شامل ہیں جو ہم دوسروں کے بارے میں رکھتے ہیں۔ اس کے معنی یہ بھی ہیں کہ ہم گناہ کرنا ترک کر دیں۔ ہم اپنے گناہوں اور ناتاکا میوں کی معافی کے ساتھ ساتھ نیکی کرنے کے لئے خدا کی مدد بھی مانگتے ہیں۔

ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری رہنمائی کرے اور ہماری مدد کرے اور وہ ہمیں آزمائش میں گرنے نہ دے۔ نیز ہم آزمائے والے شریر، خدا کے اور ہماری روحوں کے دشمن ابلیس سے حفاظت کی درخواست بھی کرتے ہیں۔ اس میں اسکے حملوں یعنی شکوہ، خوف، غلط کاریوں، بیماری، حوصلہ لٹکنی یا کسی بھی ایسی چیز سے رہائی ہے جو ہمیں خدا کی مرضی پوری کرنے سے روکتی ہے۔ ہم آخر میں اپنے آپ کو یہ یاد دلانا چاہتے ہیں کہ سب کچھ خدا کے اختیار میں ہے۔ وہ فتح بخشے گا۔ اسکی قدرت ہماری تمام ضروریات کے لئے کافی ہے۔ اور کسی روز ہم اسے دیکھیں گے اور اسکی کامل یاد شاہست میں ابتدک اسکے ساتھ رہیں گے۔ جلال ابتدک اسی کا ہے۔ آمین

مشق

6 دعائے ربائی کی ایک ایک آیت پڑھیں۔ ہر آیت کے معنی پر غور کریں اور

خدا سے بات کریں کہ ان الفاظ کا اطلاق آپ پر کیسے ہوتا ہے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

7

اب ہر آیت کو اپنے نہونے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے دعا کریں۔ آپ

اس طرح شروع کر سکتے ہیں: ”میرے آسمانی باپ۔ کاش میں آج تمام

کاموں میں تیرے نام کو جلال دوں۔ کاش میں تیری مرضی کی پیروی

کروں اور اپنی روزمرہ کی ضروریات کے لئے مجھ پر بھروسہ کروں“۔

8

اگر آپ نے ابھی تک دعائے ربانی زبانی یا دنیس کی تو آپ اب اسے یاد کر

سکتے ہیں۔ اگر آپ کی کلیسیا میں باجماعت میں یہ دعا پڑھی جاتی ہے تو آپ

اسے سیکھ کر انکے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔



سوالات کے جوابات

4 آپکا جواب - تمام تم کے مختلف حالات میں دعا کرنا خدا باب کے ساتھ آپ کے تعلق کو مضبوط کریگا۔

1 جوابات الف، پ، ت، ث، نج سب اچھے ہیں۔ جب آپ یسوع کے نام میں دعا کریں تو انکے متعلق سوچیں۔ اکثر ہم ب، ث اور نج جواب دیتے ہیں۔ جواب ث یقیناً اطمینانگاط ہے۔

5 ب: کسی بھی جسمانی حالت میں دعا کر سکتے ہیں۔

2 الف: یسوع کی موت کے وسیلے سے

8-6 میں امید کرتا ہوں کہ ایسا کرنے سے آپ کو برکت حاصل ہوئی ہوگی۔

3 آپکا جواب - صرف غرور کارو یہ ایسا ہے جس سے آپ کو پہنچا چاہیے۔ میرے خیال میں یہ اس باق درست رویے قائم کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

46